EXERCISE

بچوں کی تربیت (۱) کا مسئلہ بڑا پر پیچ (۲) ہے۔ اس میں والدین اساتذہ اور معاشرہ برابر شریک ہیں۔ بچے کی تربیت کی ابتدا گھر سے ہوتی ہے۔ اسی لئے والدین پر بھاری ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ مثالی کردار (۳) کا مظاہرہ کریں۔ بالعموم بچے اپنے والدین کو ہیرو بناتے ہیں اور ان کے کردار کی تقلید (۴) کرتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ بچوں کے سامنے ہمیشہ سچ بولیں۔ والدین کے جھوٹ بولنے سے انہیں بڑا الجھاؤ (۵) پیدا ہوتا ہے اگر کوئی صاحب ملنے آئے اور اسے کہہ دیا جائے کہ والد صاحب گھر پر نہیں ہیں اس سے بچہ اچھا تاثر نہیں لیتا۔ علاوہ ازیں والدین کو صلح و آشتی سے رہنا چاہئے۔ اگر بچے کے سامنے کسی وجہ سے لڑائی جھگڑے کا مظاہرہ کیا جائے اس نااتفاقی (۶) کا اظہار بچے پر اچھا اثر نہیں کرتا۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اساتذہ بچے کی نشوونما (۷) میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں کیوں کہ بچہ دن کا بیشتر قیمتی وقت ان کی صحبت میں گزارتا ہے وہ اکثر حالتوں میں اساتذہ کی حرکات و سکنات کی نقالی کرتے ہیں سب سے بڑھ کر معاشرہ بچے کی شخصیت کی تعمیر میں شریک ہے۔ معاشرہ میں مختلف سماجی برائیاں بچے کو ہر قدم پر پریشان کرتی ہیں۔ چور بازاری (۸) رشوت خوری (۹) ذخیرہ اندوزی (۱۰) تخریبی کاروائیاں (۱۱) معصوم بچوں کا اغوا (۱۲) اور ان کے والدین سے تاوان (۱۳) کا مطالبہ چوری ڈاکہ زنی (۱۴) وغیرہ بچے کے ذہن میں الجھاؤ پیدا کرتی ہیں۔ بچے کو سختی سے تاکید کی جاتی ہے کہ وہ کمرہ امتحان میں ناجائز ذرائع (۱۵) ہرگز استعمال نہ کرے تو وہ برملا (۱۶) کہتا ہے کہ جب سارا معاشرہ قباحتوں (۱۷) سے بھرپور ہے میں اکیلا ان کے خلاف کیسے جہاد کر سکتا ہوں میں بھی تو اسی معاشرہ کی پیداوار ہوں میں ان برائیوں سے کیسے بچ سکتا ہوں۔

...licated; 3. exemplary conduct; 4. imitate; 5

"Translation"

The upbringing of children is the biggest challenge. Here, the parents, the teachers and the society are equally involved. The parenting of a child starts at home. It is the huge responsibility of parents to play an effective role. Usually the children take their parents to be their hero and try to imitate them. They should speak truth in their presence. When the parents tell a lie the children feel terrible. If some visitor come and he is told that the father is not at home, it doesnot leave a good impression for child. Moreover, the parents should live a peaceful life. Any display of ill-will gives the child a very poor impression. Many people hold the opinion that the teachers play the key role in shaping the personality of a child. Since the child spends most of its precious time in their company. They copy the conduct of their teachers. The society plays the pivotal role in the development of the child. Many social evils make children worried at every step. Many social evils create confusion in the minds of children. Black marketing, bribery, hoarding, submersive activities, kidnapping and demanding ransom from the parents create confusion at every step in the mind of the child. He is

repeatedly asked not to use unfair means in the examination hall. He openly says, when the whole social set up is deplete with social evils. He can he alone escape it?

CamScanner